2017年6月5日ジャング紙ラーワルピンディー版1面

# مشال کا قتل باقاعدہ منصوبہ بندی سے ہوا، جے آئی ٹی رپورٹ

## توہین رسالت کے ثبوت نہیں ملے، یونیورسٹی میں نااہل سفارشی لوگ تعینات

پشاور (کرائم رپورٹر) عبدالولی خان یونیورسٹی مردان میں توہین رسالت کے الزام پر طالبعلم کے قتل کی تفتیش کرنیوالی جوائنٹ انوسٹی گیشن ٹیم کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مشال خان کا قتل منصوبہ بندی کے تحت کیا گیا، مخصوص سیاسی گروہ کو مشال کی سرگرمیوں سے خطرہ تھا، مشال یونیورسٹی میں بے ضابطگیوں کیخلاف کھل کر بولتا تھا۔13 رکنی جوائنٹ انوسٹی گیشن ٹیم نے رپورٹ تیار کرلی ہے جسمیں بلواسطہ اور بلاواسطہ ملوث افراد کے بیانات قلمبند اور واقعے کی تفتیش مکمل کی گئی، رپورٹ میں سنسنی خیز انکشافات سامنے آئے ہیں۔ رپورٹ میں واضح طور پر لکھا گیا ہے کہ مشال کو توہین مذہب کے الزام پر قتل کیا گیا تاہم اس بات کے واضح ثبوت سامنے نہیں آئے جبکہ فیس بک کے بابت رپورٹ ابھی آنا باقی ہے۔ رپورٹ کے مطابق مشال خان کیخلاف منصوبہ بندی ایک مہینہ قبل کی گئی تھی جس کیخلاف غلط توہین رسالت کا پروپیگنڈا شروع کیا گیا تاہم اس کیخلاف توہین رسالت یا مذہب کا کوئی ثبوت موجود نہیں۔ جے آئی ٹی کے مطابق مخصوص گروپ نے توہین رسالت کے نام پر لوگوں کو اکسایا، تشدد کے بعد مشال سے آخری بار ہاسٹل وارڈن کی بات ہوئی، مشال نے کہا کہ میں مسلمان ہوں، پھر کلمہ پڑھا اور ہسپتال پہنچانے کی التجا کرتا رہا۔ جے آئی ٹی کی تفتیش میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ رجسٹرار سے لیکر سیکورٹی آفیسر تک یونیورسٹی میں نااہل سفارشی لوگ تعینات ہیں، سیاسی اور نااہل افراد کی بھرتی سے یونیورسٹی کا نظام درہم برہم ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ یونیورسٹی میں منشیات، اسلحہ کا استعمال اور طالبات کا استحصال عام ہے، یونیورسٹی کے بیشتر ملازمین مجرمانہ ریکارڈ رکھتے ہیں۔ رپورٹ میں پولیس کی کارکردگی سے متعلق انکشاف کیا گیا ہے کہ واقعہ کے دوران پولیس کردار پر بھی سوالات موجود ہیں، پولیس کی جانب سے بروقت کارروائی نہیں کی گئی۔ رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ غفلت کے مرتکب افسران اور اہلکاروں کی نشاندہی کرکے کارروائی کی جائے جبکہ اب تک کیس میں ملوث 57 ملزموں میں 54 گرفتار کئے گئے ہیں جن میں 12 ملازمین شامل ہیں۔